69916-کیا پرنٹنگ پریس کی مشینری پر زکاۃ ہے ؟

سوال

ایک شخص پرنٹنگ پریس کا مالک ہے، کیا پرنٹنگ پریس کی مشینری اور اسی طرح اس میں پائے جانے والے سامان پر زکاۃ واجب ہوتی ہے، یا کہ زکاۃ صرف اس کی پیداوار پر ہے ؟

پسندیدہ جواب

اول :

سوال نمبر (74987) کے جواب میں بیان ہوچکا ہے کہ فیکٹریوں، اور مشینری، اور آلات جو استعمال کے لیے ہوں نہ کہ تجارت کے لیے، ان میں زکاۃ نہیں، بلکہ اس فیکٹری اور آلات سے حاصل کردہ پیداوار اور منافع جب نصاب کو پہنچ جائے اور اس پر سال مکمل ہو تو اس میں زکاۃ ہوگی.

اس بنا پر؛ پرنٹنگ پریس میں پائی جانی والی مشینری میں زکاۃ نہیں ہے.

شیخ ابن باز رحمہ اللہ تعالی اس جیسا ہی ایک سوال دریافت کیا گیا تو ان کا جواب تھا :

" پرنٹنگ پریس اور فیکٹریوں وغیرہ کے مالکوں پر ان اشیاء میں زکاۃ ہے جو فروخت کے لیے تیار کردہ ہوں، لیکن وہ اشیاء جو استعمال کے لیے ہیں ان میں زکاۃ نہیں، اور اسی طرح وہ گاڑیاں، قالین، اور برتن جو استعمال کے لیے ہوں ان میں زکاۃ نہیں ہے.

اس کی دلیل ابو داود کی حسن سند کے ساتھ روایت کردہ مندرجہ ذیل حدیث ہے.

سمرہ بن جندب رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ :

"رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں ان کی زکاۃ نکالنے کا حکم دیا کرتے تھے جو ہم فروخت کے لیے تیار کرتے "اھ

دیکھیں : مجموع فتاوی ابن باز (14/186-187).

اور شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی سے مندرجہ ذیل سوال کیا گیا :

ایک شخص لانڈری کا مالک ہے، بعض لوگوں نے اسے کہ ہے کہ آپ اس کی مشنیری کی زکاۃ ادا کریں، تو کیا ان کی یہ بات صحیح ہے ؟

شیخ رحمہ اللہ تعالی کا جواب تھا :

"زکاۃ تو تجارتی سامان میں واجب ہوتی ہے، اور تجارتی سامان وہ ہے جو انسان تجارت کرنے کے لیے تیار کرے، اور وہ اس کے پاس آئے اور اس کی ہاتھ سے نکلے، جب بھی وہ اس میں منافع دیکھے اسے فروخت کردے، اور جب بھی دیکھے کہ اس میں کمائی نہیں ہو رہی وہ اسے فروخت نہ کرے.

لانڈری کی مشینری تجارت میں شامل نہیں ہوتی، کیونکہ لانڈری کا مالک اسے اپنے پاس رکھنا چاہتا ہے، تو یہ بالکل اسی طرح ہے جیسے انسان اپنے گھر میں قالین اور برتن وغیرہ رکھتا ہے، لہذا اس میں زکاۃ نہیں، اور جس نے اسے کہا ہے کہ اس میں زکاۃ ہے وہ غلطی پر ہے".

دیکھیں: مجموع فتاوی ابن عثیمین (207/18).

دوم:

اس پرنٹنگ پریس کے منافع میں زکاۃ ہوگی لیکن وہ بھی اس وقت جب وہ نصاب کو پہنچے اور اس پر سال مکمل ہو جائے، تو اس سے دس کا چوتھائی حصہ یعنی اڑھائی فیصد (2.5%) زکاۃ نکالی جائے گی.

سوم:

اور پرنٹنگ پریس کی کچھ اشیاء ایسی بھی ہیں جو تجارتی سامان شمار ہونگی، اور یہ سامان ہر وہ چیز ہے جو پریس نے اس ہدف سے خریدی ہیں کہ اسے دوبارہ فروخت کیا جائے گا، چاہے اس میں کچھ نہ کچھ تبدیلی کی جائے.

مثلا: کاغذ، سیاہی، اور کتابوں کی جلدوں میں استعمال ہونے والی اشیاء کتابیں پریس کی ملکیت ہیں، جو کہ اس نے فروخت کرنے کے لیے چھاپی ہیں... الخ.

یہ سب اشیاء تجارتی سامان شمار ہونگی اور ہر سال کے آخر میں ان کی قیمت لگا کر اس میں سے اڑھائی فیصد (2.5%) کے حساب سے زکاۃ ادا کی جائے گی.

دیکھیں: مجلۃ المجمع الفقھی (735/1/4) سرچ ڈاکٹر وہبہ الزحیلی.

واللہ اعلم.